غزل

سر اپنے اعتبار کا خم کرکے رکھ دیا
جھوٹے قلم نے سچ کو قلم کرکے رکھ دیا

میرے پڑوسیوں نے جلایا ہے میرا گھر
پلکوں کو اس خیال نے نم کرکے رکھ دیا

منصف ہی اس کے ظلم کا جب سر پرست ہو
پوچھے یہ کون؟ کیوں یہ ستم کرکے رکھ دیا؟

اک کربِ اعتماد سے مل تو گئی نجات
اچھا ہوا کہ چُور بھرم کرکے رکھ دیا

اب تک خموش رہنا ہمارا ہی ظرف ہے
تم نے تو ہم کو نذرِ الم کرکے رکھ دیا

ان کا ہے یہ کمال کہ تذلیل میں مری
اپنا وقار شہر میں کم کرکے رکھ دیا

خورشیؔد ہم نے آج غزل کی زبان میں
دل کا تمام کرب رقم کرکے رکھ دیا

خورشید اقبال
B. L. No. 5, H. No. 5, Galaxy Apartments, 3rd Floor, Flat No. 303
Kankinara, North 24 Parganas, West Bengal, India, PIN 743126
Email: keqbal@gmail.com
Website: www.khurshideqbal.com